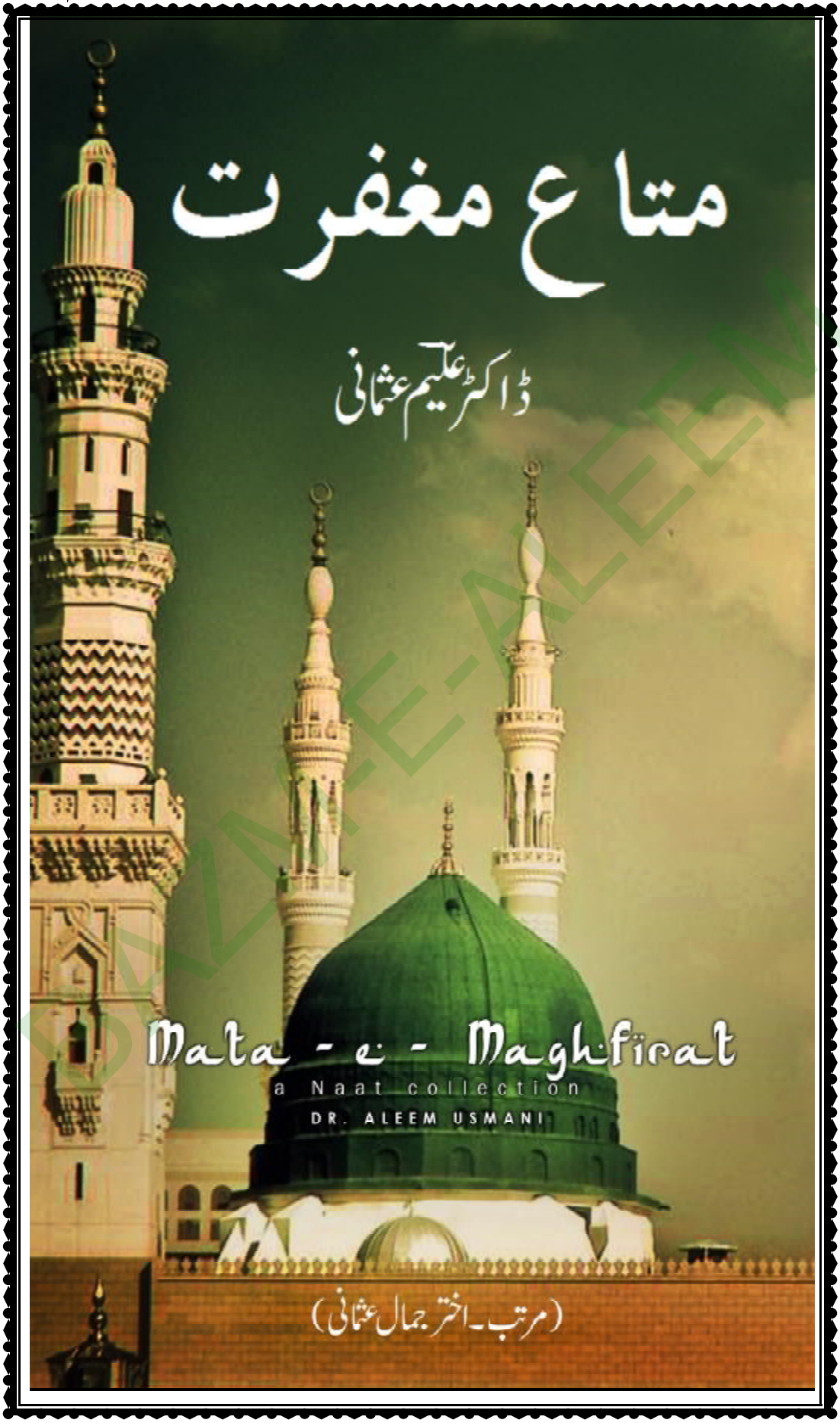
www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016



BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متاعِ مغفرت

(مرتب۔اختر جمال عثمانی)

لکھتا تھا جو توصیف بتاں میں وہ علیم اب
کچھ دن سے ادھر شاعرِ دربارِ نبیؐ ہے

ڈاکٹر علیم عثمانی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

BAZM-E-AEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

تفصیلات

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : متاعِ مغفرت
مصنف : : ڈاکٹر علیم عثمانی
مرتب و ناشر ؛ :اختر جمال عثمانی +919450191754
مکمل پتہ ناشر : 1270 A رفیع نگر دیوہ روڈ بارہ بنکی
تعداد : 1000
صفحات : 112
قیمت : 150/-
سنِ اشاعت : 2016
کتابت : سراج الدین 9451760611
سرورق : یاسر جمال عثمانی

ملنے کا پتہ

دانش محل، امین آباد، لکھنو

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

انتساب

تمام نفوسِ قدسیہ کے نام

ناشر

BAZM-E-ALEEM

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

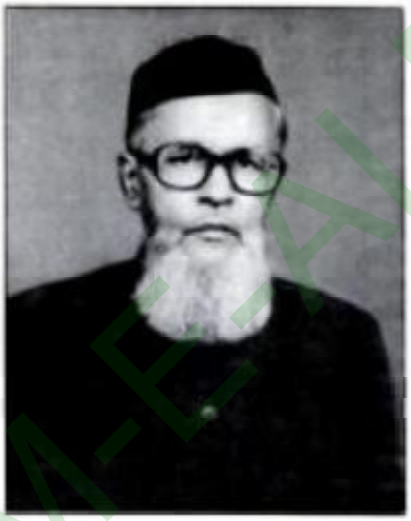
Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

مختصر حالاتِ زندگی وشاعری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈاکٹر علیمؔ عثمانی



ڈاکٹر نذیر احمد ندوی
شعبۂ عربی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ یوپی

یادش بخیر!

ڈاکٹر محمد عبدالعلیم عثمانی جو ادبی وشعری دنیا میں علیمؔ عثمانی کے نام سے مشہور تھے، نہ صرف طبیب حاذق، کامیاب ہومیو پیتھ معالج، بلکہ معروف ومقبول کہنہ مشق شاعر تھے۔ ان کی شخصیت باغ وبہار، طبیعت مرنجان مرنج، آواز سامعہ نواز اور انداز دلنواز تھا۔ بارگاہ ایزدی سے اگر انھیں ایک طرف جمال ظاہر سے سرفراز کیا گیا تھا تو دوسری طرف دست قدرت نے انھیں بڑی فیاضی سے حسن باطن سے نواز اتھا، اس طرح وہ حسنِ صَوت

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

وصورت اور خوبیٔ سیرت سے مالا مال تھے۔

ان کی طبیعت میں بلا کی موزونیت تھی، اس لئے شعروشاعری سے انھیں فطری مناسبت اور قلبی لگاؤ تھا، کم عمری اور زمانہ طالب علمی ہی سے انہوں نے شعرگوئی کے میدان میں قدم رکھ دیا تھا اور گیسوئے سخن کو سنوارنا شروع کر دیا تھا۔ اس طرح وہ آغاز شباب ہی سے اہل سخن سے دادِ تحسین حاصل کرنے لگے تھے۔

موصوف اپنے بارے میں رقم طراز ہیں:

''مجھے اوائل عمری سے شعر سننے، شعر پڑھنے اور شعر کہنے کا شوق رہا اور میں اپنے اشعار اپنے کرم فرماؤں اور مخلصوں کے درمیان سناتا رہا۔ لوگ میری حوصلہ افزائی کرتے رہے''۔

شعروشاعری نے انھیں آداب شاعری سکھائے تھے اور اس کے اسرار ورموز سے آگاہ کر دیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک ''استاذ شاعر'' ہونے کے باوجود انہوں نے شعروشاعری میں کسی استاذ سے اصلاح نہیں لی۔

ان کی شاعری میں تجدد اور تنوع تھا، ہر صنف سخن میں انہوں نے طبع آزمائی کی۔ روایتی غزل گوئی میں فردوطاق ہونے کے ساتھ نعت گوئی میں بڑے ماہر ومشاق تھے۔ ان کی شاعری میں غم دوراں وغم جاناں کا حسین امتزاج ہے۔ جناب محمد اصغر صاحب عثمانی نے بزم عزیز کے تعزیتی جلسہ کے موقع پر اپنے خطبۂ صدارت میں ان کی غزلیہ شاعری کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ ''مرحوم نے روایتی غزل میں تغزل کا بھرپور استعمال کیا، وہ غزل جو میرؔ وغالبؔ سے ہوتے ہوئے جگرؔ اور خمارؔ تک پہنچی اس کو امانت کی طرح آخری دم تک سنبھالے رہے''۔ ڈاکٹر صاحب اپنے کلام کی پختگی، مضامین کی آمد اور اسلوب کی سلاست کی بدولت ہر بزم میں ''مرکز توجہ'' بن جاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

کے اپنے ہم عصر مشہور شعراء سے گہرے مراسم تھے۔ جو نہ صرف ان کے شعری محاسن کے معترف بلکہ ان کے فنی کمالات کے مدّاح بھی رہے ہیں۔ جانشین حضرت افقؔر موہانی جناب عزیزؔ بارہ بنکوی ان کی شاعری کو ان الفاظ میں دادِ تحسین دیتے ہیں۔ ''ان کی مشقِ سخن کافی ہے، اشعار تمام نقائص سے پاک وصاف ہوتے ہیں''۔ نیز ان کی شعرنوازی اور شعراء پروری کو یوں سندِ توصیف عطا کرتے ہیں ان کی وجہ سے مجھے بڑی تقویت حاصل ہے، قرب وجوار میں اپنی محنت سے شاعری کو زندہ کئے ہوئے ہیں۔''

اگر انہوں نے اپنی نظمیں، نعتیں اور غزلیں محفوظ رکھنے کی جانب توجہ کی ہوتی تو اب تک ان کے کئی شعری مجموعے تیار ہو چکے ہوتے۔

ان کی غزلوں کا ایک مجموعہ ''دیوار'' ۱۹۹۵ء میں زیورطبع سے آراستہ ہوکر مقبول اہل نظر ہو چکا ہے۔ جلد ہی غزلوں کے دو مجموعے اور نعتیہ کلام کا ایک مجموعہ متاع مغفرت تیار ہوکر منظر عام پر آنے والا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے ''بزم بہارِ سخن'' کے نام سے ایک ادبی انجمن قائم کی تھی جس سے اودھ کے لکھنؤ و بارہ بنکی اضلاع اور ان کے اطراف سے تعلق رکھنے والے نامور شعراء وابستہ تھے جس کی ماہانہ نشستوں میں جس طرح کہنہ مشق شعراء اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کرتے تھے، اُسی طرح نوآموز شعراء ان کی رہنمائی وسرپرستی میں مشقِ سخن کیا کرتے تھے، اس طرح نہ جانے کتنے تازہ واردانِ بساطِ سخن ان کی اصلاح وتصحیح نیز تشجیع وتحریک سے سخنورانِ غزل اور شہنشاہانِ اقلیمِ سخن بن گئے۔

جناب علیمؔ عثمانی کی پیدائش قصبہ کرسی ضلع بارہ بنکی یوپی میں مورخہ 8 نومبر 1931 کو ہوئی ان کے والد ماجد جناب محمد نسیم صاحب اپنے زمانہ کے ایک نامور حکیم تھے جن کی شفقت پدری کا سایہ ان کے سر سے صرف 4 سال ہی کی عمر میں اٹھ گیا تھا،

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

انہوں نے مادرِ مشفق ہی کی آغوشِ محبت میں تعلیم و تربیت پائی، ان ہی کی خدمت اور راحت رسانی کی خاطر وہ مزید اعلیٰ تعلیم کے لئے اور ملازمت کی غرض سے کبھی قصبۂ کرسی سے باہر نہیں نکلے۔ ماں کی دعاؤں کا ثمرہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے نورِ نظر اور لختِ جگر کو شہرت و مقبولیت کے بامِ عروج پر پہنچا دیا۔

ڈاکٹر صاحب کی ذات مرجع خلائق تھی۔ لوگ دور دراز مقامات سے طبی مشورے کے علاوہ دیگر دینی، علمی اور ادبی امور میں تبادلہ خیال کے لئے ان سے رابطہ کرتے تھے اور وہ ان کی اپنے طویل تجربات، وسیع مشاہدات و مطالعات کی روشنی میں رہنمائی کیا کرتے تھے۔

ایک کہنہ مشق شاعر، بلند پایہ ادیب اور باکمال سخن شناس ہونے کے ساتھ وہ نہایت شگفتہ مزاج، بذلہ سنج، ذہین و طبّاع نیز حاضر دماغ و حاضر جواب تھے۔ ڈاکٹر صاحب اپنی خوش اخلاقی، خندہ جبینی اور کشادہ روئی کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے، اس لئے ہر مجلس میں جانِ محفل بنے رہتے تھے، انکی مجلسیں بڑی پر لطف اور امن و سکون سے معمور ہوا کرتی تھیں۔

اگر ایک طرف ان کی ظرافت اور طنز و مزاح سے محفلیں قہقہہ زار بن جاتی تھیں تو دوسری طرف ان کی آنکھیں یادِ الٰہی میں اشکبار ہو جاتی تھیں۔ کیونکہ وہ بڑے ذاکر و شاغل اور پابندِ معمولات تھے، ان کی زندگی ذوقِ عبادت، فکرِ آخرت اور اندیشۂ عاقبت سے عبارت تھی۔

صبر و توکل اور قناعت و استغناء ان کا وطیرہ نیز تواضع و سادگی ان کا طرۂ امتیاز تھا۔ شاعری میں بے حد مقبولیت اور میڈیکل پریکٹس میں بے پناہ کامیابی کے باوجود انہوں نے آمدنی میں اضافہ کے امکانات پر توجہ نہیں دی۔

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

ان کی زندگی جہد مسلسل، عمل پیہم، یقین محکم کی آئینہ دار تھی۔ جہادِ زندگانی میں انہوں نے انہی شمشیروں سے کام لیا تھا، حیات مستعار کے آخری چند ماہ بعض عوارض وامراض کی نذر ہوئے جن سے وہ جانبر نہ ہو سکے، بالآخران کا آفتاب زندگی مورخہ 10 مئی 2012 بروز پنج شنبہ بوقت سہ پہر غروب ہو گیا اور فضل وکمال کا یہ مجموعہ پیوند خاک ہو گیا ع

☆☆☆☆☆
☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

ڈاکٹر علیم عثمانی۔ایک منفرد نعت گو

باسمہ تعالیٰ

نعت نبیؐ یا مدح رسولؐ ایک مؤمن شاعر کا سرمایۂ آخرت اور ''متاع مغفرت'' ہے نیز حب نبیؐ کا بین ثبوت اور عشق رسولؐ کی روشن دلیل ہے، ہر دور میں باذوق اہل سخن بارگاہ رسالت مآب میں نذرانۂ عقیدت پیش کرتے رہے ہیں، اس زریں سلسلہ کا آغاز دور نبوی ہی سے حضرت حسان بن ثابت، عبداللہ بن رواحہ، اور کعب بن مالک جیسے شعراء صحابہ کے ذریعہ ہو گیا تھا جن کے کلام بلاغت نظام کو دربار نبوۃ سے سند توصیف و تائید بھی حاصل ہوئی، پیغمبر اسلام کے دفاع اور اس کی پیغام رسانی نیز شرح وترجمانی کے صلہ میں زبان نبوت سے جن کے حق میں دعائیہ کلمات نکلے جس کی بدولت یہ ''شعرائے رسولؐ'' کے معزز لقب سے سرفراز ہوئے، یہ مبارک سلسلہ بلا انقطاع تا ہنوز جاری ہے۔

آپ محبوبیت نعت کا اندازہ کریں:۔

گرم اس دور میں ہے محفل حسانؓ رسول (علیم عثمانی)

ایک مسلم کو کمال ایمان اسی وقت عطا ہوتا ہے جب وہ عشق نبیؐ سے سرشار ہو جاتا ہے، دل و جان سے آپؐ پر نثار ہونے کے لئے بے قرار اور آپؐ کا ہر حکم بجالانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے، اسی لئے وہ ہمہ دم تابع فرماں، منتظر اشارۂ چشم رہتا ہے، فیصلۂ نبوی کے سامنے سپر اندازی، اپنی ہر خواہش نیز تمنا و آرزو سے دست برداری اختیار کر لیتا ہے، اس کی ہر ادا آپؐ کی فرماں برداری اور تابعداری کی عکاسی نیز آپؐ سے پختہ ارادت اور گہری عقیدت کی غمازی کرتی ہے، خداوند قدوس کا ارشاد ہے: ''فـــــلا

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فی ما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی أنفسھم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما ''آپ کے پروردگار کی قسم یہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہونگے جب تک یہ اپنے باہمی اختلافات میں آپ کو حکم وثالث نہ بنالیں اور آپؐ کے فیصلہ سے اپنے دل میں ذرا بھی تنگی محسوس نہ کریں اور مکمل طور پر اسے تسلیم نہ کرلیں۔

نعت گوئی ایک نہایت نازک اور بے حد حساس موضوع ہے، جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے، یہ وہ ''پر پیچ'' راہ ہے جس میں ہر قدم پھونک پھونک کر رکھنے اور ہر لحظہ توازن واعتدال ملحوظ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مقامِ مسرت ہے کہ ہمارے محسن وکرم فرما مخدوم معظم جناب ڈاکٹر علیم عثمانیؒ جو نہ صرف روایتی غزل کے معروف ومقبول شاعر تھے بلکہ نعتیہ شاعری میں اپنے ہم عصروں کے درمیان ایک منفرد مقام رکھتے تھے، خود موصوف اپنے بارے میں فرماتے ہیں

اے علیم اس میں گنجائش شک نہیں، یہ ہے سب رحمت رحمۃ للعالمیں

آپ جیسے اسیران زلف غزل نعت کی صنف میں طاقِ فن ہو گئے۔

نعت گوئی میں شہرت نہ پائیں علیم
اپنے فن کی مگر آبرو ہم بھی ہیں۔

لکھتا تھا جو توصیف بتاں میں وہ علیم اب
کچھ دن سے ادھر شاعر دربار نبی ہے

اس راہ سے نہایت کامیابی سے گذرے ہیں اور بے حد خوش اسلوبی کے ساتھ اس موضوع کے حق کی ادائیگی سے عہدہ برآ ہوئے ہیں، انہوں نے بجا طور پر کہا ہے:

بیش کھئے تو لگے ماتھے پہ داغ تشریک
مطمئن دل نہیں ہوتا ہے اگر کم کہئے۔

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

ڈاکٹر صاحب کے نعتیہ کلام کے مطالعہ سے ان کی شریعت کے بنیادی مآخذ: قرآن وحدیث سے گہری واقفیت کا اندازہ ہوتا ہے جس کا ثبوت ان کے وہ معنی خیز اشعار ہیں جنہیں بطور نمونہ درج ذیل کیا جارہا ہے۔

حدِ کن فکاں میں کوئی بھی نہیں جو
ہمارے نبیؐ کی طرح دلربا ہو

اس دور میں ثواب وہ پائے گا سوشہید کا
جس میں بھی پائی جائے گی آپؐ کی اک ادافقط

بالاتفاق سب سے حسیں دوجہاں میں ہیں
وہ آمنہ کے چاند وہی عائشہ کے پھول

طائف میں جس نے جس نے کیا تھا لہولہان
برسے اسی اسی پہ نبیؐ کی دعا کے پھول

دینِ نبیؐ کی راہ میں جوہوگئے شہید
تاحشر خشک ہوں گے نہ ان کی بقا کے پھول

ہم تو انہیں کے عارض انور پہ ہیں نثار
قرآن کے بقول جوہیں والضحیٰ کے پھول

تصویرِ نبی آپ کو قرآں میں ملے گی
قرآن تو آئینہء کِردارِ نبی ہے

جناب ڈاکٹر علیم عثمانی صاحب کی حیات مستعار ہی میں ان کے ایماء، ومشورہ سے ان کے نعتیہ کلام کا ایک مجموعہ مرتب ہوگیا تھا جس پر حضرت عنبر شاہ وارثی کراچی نے عارفانہ انداز میں اور جناب مولانا سید سلمان حسینی ندوی مدظلہ العالی نے اپنے ادیبانہ قلم

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے میری فرمائش پر تقریظ لکھی تھی، یہ مجموعہ با قاعدہ کتابت وطباعت کے مراحل سے گذرنے بھی نہ پایا تھا کہ جس ''بارگاہ فن'' میں یہ شعری سرمایہ محفوظ تھا وہ ایک شب طوفان باد و باراں میں زمین بوس ہوگئی، جس کے ملبے تلے یہ سرمایہ نذر خاک وآب ہوگیا، اس طرح ان کے نعتیہ کلام کا یہ مجموعہ زیور طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آنے سے رہ گیا جس کے نتیجہ میں تشنہ کامان عشق رسولؐ ان گلہائے عقیدت سے مشام جاں معطر کرنے سے محروم رہ گئے، جوانہوں نے بارگاہ نبوت میں پیش کئے تھے۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات حسرت آیات کے بعد ان کے خلف الصدق جناب اختر جمال صاحب عثمانی زید لطفہ (جنہیں سخن سنجی، وسخن فہمی اپنے والد صاحب کے ورثہ میں ملی ہے) نے کافی جدوجہد اور تلاش بسیار کے بعد ان کے اس نعتیہ کلام کو یکجا کیا جو کہ گردش دوراں اور دست برد زمانہ سے محفوظ رہ گیا تھا، اس کی ترتیب وتسوید میں انہوں نے کافی عرق ریزی ودماغ سوزی کی، ذہنی توانائی صرف کرنے کے ساتھ ساتھ مالی سرمایہ بھی لگایا اور اس طرح انہون نے اپنے خلد آشیاں والد بزرگوار کی نہ صرف خواہش کی تکمیل اور وصیت کی تعمیل کی بلکہ ان کی روح پرفتوح کی مسرت وشادمانی کا سامان بھی فراہم کیا، اس سلسلہ میں ان کے برادر عزیز جناب ڈاکٹر کوثر عثمانی صاحب قابل ستائش اور لائق تعریف ہیں جو اس شعری ورثہ کی حفاظت میں اپنے برادر اکبر کے شانہ بشانہ رہتے ہیں، نیز سخن وری ونعت گوئی نیز شعرنوازی اور شعراء پروری میں اپنے والد ماجد کی جانشینی کا فریضۃ انجام دے رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت اور اعمال حسنہ کو قبولیت عطا فرمائے، امید ہے کہ نعتیہ کلام کا یہ مجموعہ شوق کے ہاتھوں سے لیا جائے گا اور عشق کی نگاہوں سے پڑھا جائے گا۔

ڈاکٹر نذیر احمد ندوی
شعبۂ عربی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ یوپی

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

شاعر دربار نبی۔
ڈاکٹر علیمؔ عثمانی

عقیدت ومحبت کی خوشبواور ایمان کے نور سے بھرپور شاعری

نعت کہنا، پڑھنا، سننا سب عبادت کا درجہ رکھتے ہیں، عبادت کا درجہ رکھنے والی یہ صنف سخن آخر ہے کیا؟ اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ حقیقت یہ ہے کہ صرف شاہ کونینؐ سے عقیدت ومحبت کے جذبے کا نام ہی نعت ہے۔ اسی لئے نعت گوئی کے لئے صرف شاعری ہونا شرط نہیں بلکہ اس کا مرکزی تلازمہ حب رسول ﷺ ہے۔ ہمارے کچھ ناقدین نے اسے عقیدے کی شاعری مانتے ہوئے اسے مذہبی شاعری کے کھاتے میں ڈال کر اس سے اپنا دامن بچالیا۔ مگر نعت گوئی کو محض عقیدت کی شاعری کہہ کر اسے مذہبی کھاتے میں ڈالنے والے ناقدین یہ بھول گئے کہ نعت زندگی کو جلا بخشتی ہے، انسانی اقدار کو اجاگر کرتی ہے اور انسان کو عرفان کی نئی منزل سے آشنا کرتی ہے اور اس مقام تک پہونچاتی ہے جو مومن کی معراج ہے۔ یہ معراج انہیں کو حاصل ہوتی ہے یعنی نعت گوئی کا شرف انہیں لوگوں کو ودیعت ہوتا ہے جنہیں محبوب خدا سے والہانہ محبت ہوتی ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ نعت کی شاعری انہیں لوگوں کے دلوں میں پنپتی ہے جن کے دلوں میں سرورِ کائنات کے لئے عقیدت ومحبت کا جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

''متاع مغفرت'' ایک ایسی ہی شخصیت کا نعتیہ مجموعہ ہے جسکا دل عشق رسول ﷺ سے معمور ہے میری مراد قادرالکلام زودگو بزرگ شاعر ڈاکٹر علیم عثمانی، ڈاکٹر علیم عثمانی کا شماران بزرگوں میں ہوتا ہے جن کے زیر سایہ نئی نسل پروان چڑھ رہی ہے انہوں نے پوری زندگی ادب کی خدمت میں گذاری ہے۔ان کوفن پر دسترس حاصل ہے، ڈاکٹر علیم عثمانی کے نعتیہ کلام کا عقیدت اور حقیقت کی روشنی میں مطالعہ کرنے پر یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ انکی نعتیہ شاعری میں عشق رسول ﷺ کی تراوت اور رسول اکرم ﷺ سے بے پناہ عقیدت کا اظہار ملتا ہے۔اسی کے ساتھ انکی نعتیں شاعرانہ فنکاری کا نمونہ بھی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈاکٹر علیم نعت گوئی کے فن کی نزاکت، باریکی اور پابندیوں سے بخوبی واقف ہیں انہیں اسکا بھی علم ہے کہ نعت گوئی کا مطلب ہے پل صراط پر چلنا۔ذرا بہکے اور آگ میں گرے سارا ایمان وعمل غارت۔ان کی نعتیہ شاعری اس بات کی بھی غماز ہے کہ وہ رب العالمین اور رحمت اللعالمین کے فرق کوخوب سمجھتے ہیں یعنی وہ کتاب وسنت میں مداحیٔ رسول ﷺ کے جو آداب بتائے گئے ہیں اس سے پوری طرح آگاہ ہیں یعنی ڈاکٹر علیم عثمانی نے با محمد ﷺ ہوشیار پرکار بندرہ کر اپنی نعتیہ شاعری میں اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کیا ہے اس لئے وہ راہ اعتدال پر قائم رہے ہیں سب سے زیادہ متاثر کن بات یہ ہے کہ انہوں نے حبیب کبریاؐ کی حمدوثنا اور اپنی عقیدت ومحبت کا شعری اظہار بڑی خلاقانہ اور ہنرمندانہ چابک دستی سے کیا ہے۔

ڈاکٹر علیم عثمانی کی نعتیہ شاعری کی دوسری خوبی یہ ہے کہ انکے کلام میں آیات قرآنی اور احادیث مبارکہ کے مفاہیم کومقدم رکھا گیا ہے، اسلامی تاریخ اور سیرت کے روشن باب سے کما حقہ واقفیت سونے پر سہاگہ ہے اور اس سے یہ

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

اندازہ لگانا کچھ مشکل نہیں کہ انکا مطالعہ وسیع ہے۔انکی شاعری اشکال وابہام اور مسلکی تصادم سے پاک ہے جو فی زمانہ بہت اہم بات ہے۔انکی قادرالکلامی کی دلالت انکے اشعار میں پائی جانے والی سرشاری، بے خودی،سرمستی کا جو عالم احتیاط حد بندی اورفن کا رکھ رکھاؤ ہے، سے ہوتی ہے۔اسی کے ساتھ مناسب لفظیات کے استعمال سے اشعار میں اثر آفرینی اور جاذبیت پیدا ہوگئی ہے سر شاری و بے خودی کے عالم میں کہتے ہیں اسلئے انکا ہر شعر عشق رسول کا مظہر اور آئینہ دار ہوجاتا ہے،اس لئے انکی شاعری عظمت رسول اور عشق رسول کی مظہر نظر آتی ہے،حقیقت میں ڈاکٹر علیم عثمانی کا یہ عمل وہ سرمایۂ حیات ہے جو آخرت کے سفر میں ان کے لئے زادِراہ ثابت ہوگا اور متاعِ مغفرت بھی۔

چند شعر نمونے کے طور پر پیش کررہا ہوں تا کہ آپ بھی انہیں پڑھ کر اسی کیفیت سے دوچار ہوسکیں جس سے یہ عامی (راقم الحروف) ہوا۔

جو نبی کے عشق میں غم ملے وہ کسی خوشی سے نہیں تلے
میں امینِ دولت غم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہئے

نورِ حق تم ہو جس کی نمو ہم بھی ہیں
چار سو تم بھی ہو چار سو ہم بھی ہیں

غلاموں کا نبی سے یہ تعلق لوگ کیا جانیں
مرا دل ہند میں دھڑکے مدینے میں سنائی دے

میم کے پردے پہ ہیں بے سود یہ بحثیں تمام
حشر ہوجائے اگر یہ میم کا پردہ نہ ہو

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

دن بنی رات بنی صبح بنی شام بنی
کچھ نہ کہیئے بس اسی لفظ کو پیہم کہیئے

آتی ہیں کیوں درود کے دوران ہچکیاں
شاید رسولؐ پاک کو یاد آ رہے ہیں ہم

مجھ کو لگتا ہے اب خود مدینہ ہوں میں
آپؐ موجود ہیں دل کے اندر مرے

گھل گئے خون میں جس روز سے انوارِ درود
مری رگ رگ میں مدینہ ہے رسولؐ عربی

لکھتا تھا جو توصیف بتاں میں وہ علیمؔ اب
کچھ دن سے ادھر شاعر دربارِ نبیؐ ہے

درج بالا شعر صرف نمونہ ہیں۔ ایسے تمام اشعار آپکو اس مجموعہ میں ملیں گے جو آپ کے دامن دل کو کھینچ کر اسے پڑھنے پر مجبور کریں گے، یہی ڈاکٹر علیمؔ عثمانی کی کامیابی ہے۔

منظور پروانہ
۱۳/۲/۲۰۱۵
(منظور پروانہ)
جنرل سکریٹری۔
بزم نور، لکھنؤ

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

چند دعائیہ کلمات

عزیزم ڈاکٹر علیم عثمانی سے میرے دیرینہ خوشگوار تعلقات ہیں ۔ بزم افقر بارہ بنکی کے مشاعروں میں زیادہ تر شرکت فرماتے رہے ہیں خدا کے فضل وکرم سے ان کی مشق سخن کافی ہے اشعار تمام نقائص سے پاک وصاف ہوتے ہیں۔ پابند شریعت ہونے کی وجہ سے نعت پر بھی ایک خاص جذبہ کے ساتھ شعر کہتے ہیں جو سامئین کے دل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ میں نے جو اشعار پڑھے ہیں انمیں ایک خاص قسم کا جذبہء عشق رسول نمایاں ہے۔ اگر چہ مجھ سے چھوٹے ہیں مگر میں ان کا احترام کرتا ہوں۔ یہ انکی سعادتمندی ھے کہ مجھ کو اپنا بزرگ تسلیم کرتے ہیں۔ ان کی وجہ سے مجھے بڑی تقویت حاصل ہے۔ قرب وجوار میں اپنی محنت سے شاعری کو زندہ کئے ہوئے ہیں۔ خدا کرے انکا مجموعہء نعت پاک جلد از جلد شایع ہوکر منظر عام پر آئے اور تمام احباب اس سے لطف اندوز ہوں۔ میں بہر حال انکا خیر اندیش ہوں اور انکے لئے دست بدعا ہوں۔

عزیز بارہ بنکوی۔ جانشین

حضرت افقر موہانی

(1994)

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

پیش لفظ

(پنڈت ہنومان پرشاد شرما عاجزؔ ماتوی)

،،اگر پدر نہ تواند پسر تمام کند،، کو مصداق کرنے والے عزیزم اختر جمال عثمانی خلف الرشید جناب ڈاکٹر علیم عثمانی جنھوں نے اپنے والد محترم کے شعری سرمائے کو ضائع ہونے سے بچالیا۔

ڈاکٹر علیم عثمانی کا پہلا شعری مجموعہ موسوم بہ دیوار میرے بارہا اصرار پر موصوف نے اپنا مسودہ مجھے دیا تھا۔ میں نے اس کی ترتیب دی تھی۔ اور وہ شائع ہو کر منظر عام پر آیا اور اسکی خاطر خواہ پذیرائی بھی ہوئی۔ اسکے بعد ان کا شعری سرمایہ جس میں ان کا نعتیہ کلام بھی شامل ہے موصوف کی بے نیازی کے سبب انکی زندگی میں شائع نہ ہوسکا۔ اسکو عزیزم اختر جمال عثمانی اب شائع کرنے جارہے ہیں۔

میں اس کارِ عظیم کے لیے موصوف کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور بارگاہِ الہ العالمین میں دست بہ دعا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالی انھیں زندہ وسلامت رکھے اور انھیں عمر نوحؑ عطا فرمائے۔ آمین

دعا گو

عاجزؔ ماتوی

(09-10-2013)

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

حمد باری تعالیٰ



خالق کل ہے تو سب ہیں منظر ترے
دشت و کہسار تیرے سمندر ترے
چاند سورج ترے نجم و اختر ترے
کتنے جلوے برستے ہیں ہم پر ترے
رند کی تشنہ کامی بھی بخشی تری
حکمِ توبہ ترا جام و ساغر ترے
ان کے صدقے میں یا رب مجھے بخش دے
جو ہیں سب سے چہیتے پیمبرؐ ترے
حمد لکھے کہاں تک علیم حزیں
کتنے احساں ہیں اسکے قلم پر ترے





BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

نعت شریف



نقاب اٹھتی اگر روئے پرانوارِ محمدؐ سے
تو آنکھیں سینک لیتا میں بھی دیدارِ محمدؐ سے

پناہیں مانگتی ہے زلفِ حضرتؐ سے شب تیرہ
دہائی کھینچتا ہے چاند رخسارِ محمدؐ سے

نمازیں رائیگاں ہیں گر نہ ہو عشقِ نبیؐ دل میں
ہے محرابِ حرم ابروئے خمدارِ محمدؐ سے

زمیں سے لے کے اس کی آسماں تک بات لگتی ہے
خدا کو بھی طلب کرلو وفادارِ محمدؐ سے

علیم اب وقت ہے دامن سنبھالو اپنا ورنہ کیا
چلے جاؤ گے خالی ہاتھ بازارِ محمدؐ سے



BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

ظلمت شب کا میں معترف ہوں مگر زلف خمدار کی اور ہی بات ہے
چاند بے شک حسیں ہے یہ مانا مگر ان کے رخسار کی اور ہی بات ہے

رنگ فصل بہاراں گل و گلستاں ذرہ و آفتاب ومہ وکہکشاں
حسن کے سیکڑوں ہیں نظارے مگر ان کے انوار کی اور ہی بات ہے

خود تو فاقے سے ہیں شاہِ کون ومکاں اہلِ حاجت کی بھر دیں مگر جھولیاں
یوں سلاطین عالم ہیں کتنے مگر اپنے سرکارؐ کی اور ہی بات ہے

جو تجلی اُدھر وہ تجلی اِدھر ایک مدت سے واقف ہیں اہل نظر
پردۂ میم سے چاہے پردہ نہو اتنی دیوار کی اور ہی بات ہے

چارجانب سے ہے بارشِ رنج وغم زندگانی ہے آماجگاہِ الم
ہند چھوڑ وعلیم اب مدینے چلو کوئے دلدار کی اور ہی بات ہے

☆☆☆
☆

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

☆

خاتم المرسلیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
رحمۃ العالمیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

روح علم ویقیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
جانِ دنیا ودیں کون ہے؟ آپؐ ہیں

دلربادلنشیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں
انتہائی حسیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

دل کے اندر مکیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
روح میں جاگزیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

آپ کی راہ میں جان جائے تو کیا
جانِ جاں آفریں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

فرش سے عرش تک تا حدِ لامکاں
ہر جگہ ہر کہیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

اب علیم اپنا غم اور کس سے کہے
اس کا کوئی نہیں؛ کون ہے؟ آپؐ ہیں

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016



ہم ہیں کتنے تو برے جائیں کہاں ہم کہیئے
کچھ غلاموں کے لئے رحمت عالم کہیئے

مرحبا روئے مبیں زلف دوتا صل علیٰ
صبح اور شام بغلگیر ہیں باہم کہیئے

ایک وہ فرد جو موجود پسِ کن فیکون
ایک وہ ذات جسے شاہِ دوعالم کہیئے

بیش کہیئے تو لگے ماتھے پہ داغ تشریک
مطمئن دل نہیں ہوتا ہے اگر کم کہیئے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

دن نبیؐ رات نبیؐ صبح نبیؐ شام نبیؐ
کچھ نہ کہیئے بس اسی لفظ کو پیہم کہیئے

کیا کہیں ہجرِ محمدؐ میں ہے کتنی تکلیف
آگ وہ دل میں لگی ہے کہ جہنم کہیئے

اے علیم آپ کے ہونٹوں پہ رہے نعتِ رسول
آپ کے پاس نہ الفاظ ہوں تاہم کہیئے

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016



آپؐ کی زلف معنبر کی کوئی بات کرو
آپؐ کے عارض انور کی کوئی بات کرو

کملی والے کی عطاؤں کے فسانے چھیڑو
یعنی کونین کے سرور کی کوئی بات کرو

تشنگی اب نہ کسی شکل سے بجھ پائے گی
دوستو ساقیِ کوثر کی کوئی بات کرو

ان بتوں سے تو ہمیں غم کے اندھیرے ہی ملے
اب کسی نور کے پیکر کی کوئی بات کرو

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

خلوت عرش کے رازوں کا پتہ ہے جن کو
ان سے کیوں طور کے منظر کی کوئی بات کرو

عبدو معبود کی تحقیق کے ذمہ دارو
پردۂ میم کے اندر کی کوئی بات کرو

بزم سرکارِ دوعالمؐ میں جو آئے ہو علیم
تم بھی اپنے دلِ مضطر کی کوئی بات کرو

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

کوئی بھی درد ہو درماں بھی ہے نبیؐ کے یہاں
علاج گردشِ دوراں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

دلیل عارضِ تاباں بھی ہے نبیؐ کے یہاں
جوازِ گیسوئے پیچاں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

جمالِ نورِ مجسم کی کیسے ہو تعریف
کہ مات یوسفِ کنعاں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

گلی گلی بہ ہزار اہتمامِ کیف و نشاط
شمیم ہے جو پریشاں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

بقیدِ ہوش بشرطِ خلوصِ وحشتِ دل
سوالِ چاک گریباں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

علیم تیرے گناہوں کی حد نہیں لیکن
تری نجات کا ساماں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

نورِ حق تم ہو جس کی نمو ہم بھی ہیں
چارسو تم بھی ہو چارسو ہم بھی ہیں

کشتۂ خنجرِ آرزو ہم بھی ہیں
قیدیِٔ گیسوئے مشک بو ہم بھی ہیں

اپنی وحشت نہ ہم سے بتاتے بنے
صاحبِ دامنِ بے رفو ہم بھی ہیں

ہر طرف وہ ہیں مثلِ نسیمِ سحر
اور آوارۂ کو بکو ہم بھی ہیں

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

کس طرح سے ہو اپنی دعا میں اثر
مصلحت بیں ہو تم حیلہ جو ہم بھی ہیں

تشنہ کاموں کی صف میں ہمیں بھی گنو
ایک ساغر ادھر با وضو ہم بھی ہیں

نعت گوئی میں شہرت نہ پائیں علیم
اپنے فن کی مگر آبرو ہم بھی ہیں

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

نہ کہیں ہے روئے زمین پہ کہ جو شان شہر نبیؐ میں ہے
مرا جسم ہند میں ہے مگر مری جان شہر نبیؐ میں ہے

ہے اسی میں جلوۂ لامکاں جو مکان شہر نبیؐ میں ہے
وہی بے نیاز کی ہے زباں جو زبان شہر نبیؐ میں ہے

وہاں خار خار ہے رشکِ گل وہاں باغ باغ ہیں کل کے کل
جو بہار نبتِ بہشت ہے وہ جوان شہر نبیؐ میں ہے

کسی جور کا کسی ظلم کا کسی رنج کا کسی درد کا
نہ وجود شہر نبی میں ہے نہ نشان شہر نبیؐ میں ہے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

وہاں زندگی میں بھی لذتیں وہاں موت میں بھی مسرتیں
وہ جہان شہر نبیؐ میں ہے وہ جہان شہر نبیؐ میں ہے

وہ نبیؐ کی ارض مبین ہے ہے وہاں پہ نورِ یقیں فقط
نہ تو وہم شہر نبیؐ میں ہے نہ گمان شہر نبیؐ میں ہے

وہ درِ حبیب کی برکتیں وہ دل ونظر کی فراغتیں
وہ مزہ علیم جو ہوسکے نہ بیان شہر نبیؐ میں ہے

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

لگائے دل سے ہیں دھڑکن کو ہم انہیں کے لئے
ہمارے ہونٹوں پہ ٹھہرا ہے دم انہیں کے لئے

چراغ اشک بصد اہتمام ساری رات
پلک پلک پہ جلاتے ہیں ہم انہیں کے لئے

وہی ہیں باعثِ تحریک اذنِ کن فیکون
سجی ہے بزمِ وجود و عدم انہیں کے لئے

تھے فرشِ خاک پہ ذی مرتبت بہت لیکن
لئے تو عرش بریں نے قدم انہیں کے لئے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

ہزار بار اگر مر کے زندگی پائیں
ہزار بار مریں پھر سے ہم انہیں کے لئے

علیم یونہی لکھو ساری عمر نعتِ رسول
لہو انہیں کے لئے ہے قلم انہیں کے لئے

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

☆

میں غلامِ شاہ اُمم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہئے
میں انہیں کی خاکِ قدم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہئے

ہے اسی میں اُن کی اگر خوشی تو ذرا سی آنکھ کی کیا نمی
ہمہ تن اِلٰہ میں نم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہئے

جو نبیؐ کے عشق میں غم ملے وہ کسی خوشی سے نہیں تُلے
میں امینِ دولتِ غم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہئے

مرے دل میں ان کی ہی بات ہو مری خامشی میں بھی نعت ہو
میں بلا سے اہلِ عجم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

مری روح میں وہ رچے رہیں مری سانس میں وہ بسے رہیں
میں انہیں کی ذات میں ضم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہئے

ہوں ثنا نویسِ نبیؐ جہاں تو علیم حشر کے دن وہاں
میں شمارِ اہل قلم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہئے



BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani



بتاؤں ذکرِ نبیؐ سن کے کیا لگے ہے مجھے
عجیب طرح کا جیسے نشہ لگے ہے مجھے

خدا کرے نہ کبھی کم ہو دردِ عشقِ نبیؐ
یہ درد وہ ہے کہ جس میں مزا لگے ہے مجھے

جو راہ اصل میں جاتی ہے ان کے کوچے کو
وہی زمانے میں راہِ وفا لگے ہے مجھے

وہ زندگی جو مدینے سے دور رہ کے کٹے
وہ زندگی کے بجائے سزا لگے ہے مجھے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

حضور سے مرا شاید سلام تک نہ کہا
بہت ہی زہر یہ بادصبا لگے ہے مجھے

نبیؐ کے ہجر کی بیچینیاں میں کس سے کہوں
مزاج جب کوئی پوچھے برا لگے ہے مجھے

بسا ہے جب سے نگاہوں میں گنبدِ حضرا
یہ رنگ ہے کہ زمانہ ہرا لگے ہے مجھے

ہر ایک دور میں تزئین زندگی کے لئے
نبیؐ کا نقش قدم آئینہ لگے ہے مجھے

بہت خطائیں ہیں اب کیا کہوں زباں سے علیم
عرق عرق ہوں میں اتنی حیا لگے ہے مجھے

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

کس لئے خوفِ جہنم میں سسکتے رہئے
شافعِ حشر پہ بس جان چھڑکتے رہئے

مانئے میری تو خاکِ قدم پاکِ رسولؐ
مل کے چہرے پہ دوعالم میں چمکتے رہئے

ذہن کو سائیہ گیسوئے نبیؐ میں رکھئے
یعنی واللیل کی وادی میں بھٹکتے رہئے

عشقِ شاہنشہ کونین میں کندن کی طرح
آتش غم کی ہتھیلی پہ دہکتے رہئے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

اپنی پلکوں پہ ندامت کی جلا کر قندیل
اپنے احساس کی سولی پہ لٹکتے رہیے

چشمِ رحمت کے اگر آپ ہیں طالب تو علیم
جام بن جائیے تا عمر چھلکتے رہیے

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016



مری آنکھوں کو یارب وہ شعورآشنائی دے
جدھرنظریں اٹھادوں گنبدِخضرا دکھائی دے

درودوں کی صدائیں روح میں یوں جذب ہوجائیں
اگر چٹکے کلی صلِّ علیٰ مجھ کو سنائی دے

جمال نازِش کونین کے بارے میں کچھ لکھوں
قلم کو میرے یہ سورج جواپنی روشنائی دے

مجھے صہبائے عشقِ ساقیٔ کوثر کی عادت ہے
مرا پینا نہ چھوٹے مجھ کو ایسی پارسائی دے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

دیارِ مصطفیٰؐ کی ایک چٹکی خاک کے بدلے
نہ ہرگز لوں اگر مجھ کو کوئی ساری خدائی دے

غلاموں کا نبیؐ سے یہ تعلق لوگ کیا جانیں
مرا دل ہند میں دھڑکے مدینے میں سنائی دے

نبیؐ کے پاؤں کی مٹی ملی ہے میں نے چہرے پر
زمانہ حشر تک اب میری عظمت کی دہائی دے

علیم اک صرف ان کا ہی سہارا ہے سرِ محشر
کسے یارا ہے جو اپنے گناہوں کی صفائی دے

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

تابانیٔ خورشیدِ فلک اپنی جگہ ہے
سرکارؐ کے عارض کی چمک اپنی جگہ ہے

فردوس کی خوشبو بھی بہت خوب ہے لیکن
آقاؐ کے پسینے کی مہک اپنی جگہ ہے

ہیں ایک طرف سارے زمانے کے نظارے
اک گنبدِ خضرا کی جھلک اپنی جگہ ہے

سنتے ہیں نبیؐ اپنے غلاموں کی بہرحال
کمزور عقیدے کی لچک اپنی جگہ ہے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

اب چین نہیں ہجر نبیؐ میں کسی کروٹ
معذور جھپکنے سے پلک اپنی جگہ ہے

بخشش میں علیم اپنی جگہ شک نہیں لیکن
عاصی ہوں گناہوں کی کھٹک اپنی جگہ ہے

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

وہ جو واللیل شانوں پہ لہرائے ہے
وہ جو والشّمس عارض پہ چمکائے ہے
جانے کیا بات ہے آج کل رات دن
اتنا یاد آئے ہے اتنا یاد آئے ہے

رحمۃ العالمیں کی محبت تو اب
مستقل معجزہ مجھ کو دکھلائے ہے
سبز گنبد نگاہوں میں ایسا بسا
سبز ہی سبز ہر شے نظر آئے ہے

اس کی خوش قسمتی کا ٹھکانا نہیں
اس کی گردِ قدم یہ زمانہ نہیں
اس پہ سو جاں سے صدقے ہے خلدبریں
جو مدینے کی مٹی میں مل جائے ہے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

مغفرت کوئی زاہد کی آہوں میں ہے
صرف آقاؐ کی نظروں میں ہے مغفرت
جو نبیؐ کی نظر سے اتر جائے ہے
وہ خدا کی نگاہوں سے گر جائے ہے

اپنے کردار سے خود ذرا پوچھئے
اپنے اعمال کا جائزہ لیجئے
کچھ نہ کچھ بات ہے رحمتوں کی گھٹا
اپنے ہندوستاں سے جو کترائے ہے

کچھ نہ کہتے بنے کچھ نہ سنتے بنے
نعت مجھ سے علیم اب نہ پڑھتے بنے
لاج اپنی خطاؤں پہ ایسی لگے
جی پسینے پسینے ہوا جائے ہے

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

سارے عالم کی مٹی میں جلوہ فگن جتنے ذرے ہیں اتنے درود آپ ؐ پر
باغ کونین کے سارے اشجار میں جتنے پتے ہیں اتنے درود آپ ؐ پر

چشم انساں سے اشکوں کی ٹپکے ہوئے جتنے قطرے ہیں اتنے درود آپ ؐ پر
آسماں کے دوشالے میں ٹانکے ہوئے جتنے تارے ہیں اتنے درود آپ ؐ پر

ساری تقریر و تحریر انسان میں رب کونین کے سارے قرآن میں
جس قدر حرف ہیں اور ہر حرف کے جتنے نقطے ہیں اتنے درود آپ ؐ پر

ذرہ و آفتاب و مہ و کہکشاں رنگ رخسار گل حسن روئے بتاں
میرے کہنے کا مطلب ہے اللہ کے جتنے جلوے ہیں اتنے درود آپ ؐ پر

اے علیم اب خدا سے یہ فریاد ہے اس کو معلوم عصیاں کی تعداد ہے
میرے اعمال نامے کے صفحات پر جتنے دھبے ہیں اتنے درود آپ ؐ پر

☆☆☆

☆

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016



چل گئیں پھر درودوں کی پروائیاں پھر قبائے عقیدت مسکنے لگی
لیجئے پھر چھڑی جلترنگ اشک کی پھر دعاؤں کی پائل کھنکنے لگی

پھر گناہوں کے گلشن اجڑنے لگے پھر ندامت کی بجلی چمکنے لگی
ٹوٹ کر ابر رحمت برسنے لگا دین وایماں کی کھیتی لہکنے لگی

بزم نور مجسم میں کیا آ گئے تن بدن میں تجلی لپکنے لگی
سج گئیں لب پہ نعتوں کی پھلواریاں دل کے آنگن کی مٹی مہکنے لگی

گیت ان کے چھڑے روح کے ساز پر اور وہ چھا گئے میری آواز پر
گل درودوں سلاموں کے اتنے کھلے شاخ امید رحمت لچکنے لگی

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

یاد آئیں کھجوروں کی پرچھائیاں سبز گنبد کی پرنور رعنائیاں
شوقِ دیدارِ طیبہ نے انگڑائی لی اوڑھنی آرزو کی سرکنے لگی

انتہائی جب احساس قربت بڑھا میں مدینے میں ہوں مجھ کو ایسا لگا
گنبد شاہ دیں کے ہرے پھول پر چشمِ حسرت کی تتلی تھرکنے لگی

ذہن میں حسن نور مجسم لئے ہم تھے بیٹھے علیم اپنے آنسو پئے
نعت کے جام جی کھول کر بھر لئے جب قلم سے تجلی ٹپکنے لگی

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

جنت کی جگہ دل تو طلبگارِ نبیؐ ہے
جنت تو فقط سایہء دیوارِ نبیؐ ہے

ابروئے مشیت کے اشارات کی تفسیر
اک اک شکنِ ابروئے خمدارِ نبیؐ ہے

تصویرِ نبی آپ کو قرآں میں ملے گی
قرآن تو آئینہ کردارِ نبیؐ ہے

کونین کے ہر جلوے کی توضیح کروں کیا
جو جلوہ ہے منجملۂ انوارِ نبیؐ ہے

ہونٹوں پہ درودوں کے سلاموں کے چمن ہیں
محفل میں لگی آتش رخسارِ نبیؐ ہے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

یہ تشنگی ذوقِ نظر بجھ کے رہے گی
قسمت میں اگر شربتِ دیدارِ نبیؐ ہے

لکھتا تھا جو توصیف بتاں میں وہ علیم اب
کچھ دن سے ادھر شاعرِ دربارِ نبیؐ ہے

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

☆

دونوں جانب وہی موج انوار ہے
پردہء میم شیشے کی دیوار ہے

چارسو ایک سیلابِ انوار ہے
جس طرف دیکھئے ان کا دیدار ہے

آئینہ دیکھنا ہے جو اے زندگی
بے مثال آئینہ ان کا کردار ہے

مست ہے یانبیؐ یانبیؐ میں زباں
آج معراج پر میری گفتار ہے

ان کا نقش قدم دیکھ لینے کے بعد
چاندکو دیکھنا ننگِ دیدار ہے

BAZM-E-ALEEM

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

ڈوب جائے نبیؐ کی محبت میں جو
ناؤ اس کی سمجھ لیجئے پار ہے

جان اپنی جب ان پر چھڑکتے ہیں ہم
ان کے اصحابؓ سے قدرتاً پیار ہے

رحمۃ العالمیں آپؐ کی اِک نظر
اہل ہندوستاں کو بھی درکار ہے

لاج رکھ لو علیمِ حزیں کی نبیؐ
اس کو اپنی خطاؤں کا اقرار ہے

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

☆

کر مجھے شاملِ فہرستِ فدایانِ رسولؐ
اے مرے رب مرے ماں باپ ہوں قربانِ رسولؐ

طے میں اس طرح کروں زینۂ عرفان رسولؐ
مٹھّیاں میری ہوں اور گوشۂ دامانِ رسولؐ

جس کو توفیق ہو رحمت میں نہالے آکر
موجزن آج بھی ہے چشمۂ فیضانِ رسولؐ

آپ محبوبیتِ نعت کا اندازہ کریں
گرم اس دور میں ہے محفل حسانِؓ رسولؐ

جب وہی رحمت عالم ہیں تو پھر ظاہر ہے
کونسا شخص ہے جس پر نہیں احسانِ رسولؐ

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

نعت میں فکر ہے ناکام تو عاجز ہے قلم
ایک بھی لفظ لغت میں نہیں شایانِ رسولؐ

حشر کے روز مری ایک تمنا ہے علیم
میری پیشانی پہ لکھا ہو ثناخوانِ رسولؐ

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

☆

دلیلِ پختگیءِ الفتِ نبیؐ بھی تو ہو
درود ہوٹوں پہ ہے آنکھ میں نمی بھی تو ہو

چراغِ اشکِ ندامت جلے یہ خوب ہوا
مگر سوال یہ ہے دل میں روشنی بھی تو ہو

جو آگ عشقِ نبیؐ کی ہے اس کا کیا کہنا
مگر وہ آگ ذرا ٹھیک سے لگی بھی تو ہو

جنوں بھی مسلک عشقِ نبیؐ میں جائز ہے
جنوں کے پاؤں میں زنجیر آگہی بھی تو ہو

علیم کیسے ملے گی نہ منزل عرفاں
رسول پاک کے رستے پہ زندگی بھی تو ہو

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani



ذکرِ نبیؐ میں لطف عجب پا رہے ہیں ہم
لگتا ہے روشنی میں اڑے جا رہے ہیں ہم

کونین کو درود سے گرما رہے ہیں ہم
اللہ کی زبان کو دوہرا رہے ہیں ہم

آتی ہیں کیوں درود کے دوران ہچکیاں
شاید رسول پاکؐ کو یاد آ رہے ہیں ہم

آواز دی ہے جلوۂ ذاتِ رسولؐ نے
ادراک کی حدود سے اب جا رہے ہیں ہم

BAZM-E-ALEEM

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

دیکھیں گے کیسے ہوگی ہماری نہ مغفرت
محبوبِ حق کو بیچ میں جب لا رہے ہیں ہم

نعت رسولِؐ پاک کہاں ہم کہاں علیم
لکھوا رہا ہے کوئی لکھے جا رہے ہیں ہم

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM
مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com
Uploaded by Yasir Jamal Usmani



سودائے عشقِ گنبدِ خضرا جو سر میں ہے
ہر چیز سبز سبز ہماری نظر میں ہے

یہ مہر و ماہ جس کے کفِ پا کی دھول ہیں
وہ آفتاب دائی حلیمہ کے گھر میں ہے

یارب ترے حبیب کی گلیاں ہوں اور میں
کیا ایسا کوئی دن بھی مری عمر بھر میں ہے

بخشش کا اہتمام تو کرتے ہیں سب مگر
بخشش خدا گواہ نبیؐ کی نظر میں ہے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

شہرے بہت نبیؐ کی مسیحائیوں کے ہیں
خوش قسمتی جو اب ہے تو دردِ جگر میں ہے

قسمت بدل سکے گا نہ دنیا کا کوئی در
بس یہ صفت تو رحمت عالمؐ کے در میں ہے

حیراں ہیں لوگ نورِ قلم پر ترے علیم
جو حرف بھی ہے نعت کا وہ آب زر میں ہے

☆☆☆

☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

انؐ کی خاکِ کفِ پا ہے سر پر مرے
کتنے رتبے ہیں اللہ اکبر مرے

جب سے میں آپؐ کا آئینہ بن گیا
پیچھے پیچھے ہیں کتنے سکندر مرے

سنگِ در آپؐ کا میں اگر دیکھ لوں
غم کے ہٹ جائیں سینے سے پتھر مرے

ان کے غم میں جو دو اشک میں رو دیا
معتقد ہوگئے ماہ واختر مرے

مجھ سے آنکھیں چرائے گی خود تشنگی
منتظر ہوں گے تسنیم وکوثر مرے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

ایک نورِ مجسم کا شاعر ہوں میں
شعر ہیں روشنی کے سمندر مرے

مجھ پہ رحمت جہاں آپؐ کی ہوگئی
کون دیکھے گا عصیاں کے دفتر مرے

شافعِ حشرؐ کے میں غلاموں میں ہوں
رنگ دیکھیں گے سب روزِ محشر مرے

مجھ کو لگتا ہے اب خود مدینہ ہوں میں
آپؐ موجود ہیں دل کے اندر مرے

آگئیں دل کی باتیں زباں پر علیم
لیجئے کھل گئے آج جوہر مرے

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

جو گدائے درِ مصطفیٰؐ ہوگئے
وہ زمانے کے مشکل کشا ہوگئے

بس گئی جب سے سانسوں میں یادِ نبیؐ
دل کے جتنے تھے غم لاپتا ہوگئے

چڑھ گئے رب اکبر کی نظروں پہ وہ
جو پسندیدۂ مصطفیٰؐ ہوگئے

لوگ اب تو سلاموں سے بیزار ہیں
لوگ کتنے بڑے بے وفا ہوگئے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

جب سے نقشِ قدم آپؐ کا مل گیا
ہم خود اپنی جگہ آئینہ ہوگئے

ہر مصیبت کا حل اب ہے نامِ نبیؐ
اسم اعظم سے ہم آشنا ہوگئے

نعت پڑھ کر نہ ہرگز یہ جانو علیم
حق محبت کے سارے ادا ہوگئے

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

مصطفیٰؐ سے لگی دل کی ایسی لگن مصطفیٰؐ روح میں موجزن ہوگئے
جان رب جان رب جن کو کہتے ہیں سب اب تو لگتا ہے وہ جانِ من ہوگئے

پاگئے جو جمال نبیؐ کی کرن آفتابِ زمین و زمن ہوگئے
مل گئی جن کو خوشبوئے جسم نبیؐ انتخاب بہارِ چمن ہوگئے

قافلے جب مدینے کی جانب چلے یوں لگا تیر جس طرح دل پر لگے
روح کی پیاس بے انتہا جب بڑھی دیدۂ شوق گنگ وجمن ہوگئے

ہر طرف ہیں کھجوروں کی پرچھائیاں جنتیں جیسے لیتی ہوں انگڑائیاں
سبز گنبد ہے ہر وقت پیشِ نظر کیا مدینے میں ہم خیمہ زن ہوگئے

اب نہ فریاد ہے اور نہ آہِ شبی روح کو اب تو حاصل ہے آسودگی
جھولیاں بھر گئیں دیدہ شوق کی مہر لب پر لگی بے سخن ہوگئے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com
BAZM-E-ALEEM
Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

آپؐ کے گیت ہیں سانس کے ساز پر آپؐ کی چھاپ ہے دل کی آواز پر
خون پڑھتا ہے رگ رگ میں صلِّ علیٰ ہم تو سرکار کی انجمن ہو گئے

اے علیم اس میں گنجائش شک نہیں یہ ہے سب رحمت رحمۃ العالمیں
آپ جیسے اسیرانِ زلف غزل نعت کی صنف میں طاقِ فن ہو گئے



BAZM-E-ALEEM
مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com
Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com



زمانہ کیوں ہے محرومِ نظارہ یا رسول اللہؐ
تم ہی جب ہر طرف ہو جلوہ آرا یا رسول اللہؐ

کسی سے کچھ طلب کرنے کی مجھ کو کیا ضرورت ہے
تمہارا ہی ہے جب سارے کا سارا یا رسول اللہؐ

ہیں لاتعداد عالی مرتبت یوں تو دوعالم میں
مگر ثانی نہیں کوئی تمہارا یا رسول اللہؐ

تمہاری شان سے واقف نہیں ہندوستاں والے
سمجھتے ہیں مجھے سب بے سہارا یا رسول اللہؐ

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

کنارے دست بستہ سامنے میرے کھڑے ہوں گے
جہاں منجدھار میں میں نے پکارا یا رسو اللہ

مدینے مجھ کو بلوانے میں کتنے روز باقی ہیں
غمِ فرقت سے دل ہے پارا پارا یا رسول اللہؐ

علیم اپنی سیہ بختی بیاں کس سے کرے آخر
ہو تم اللہ کی آنکھوں کا تارا یا رسول اللہؐ

☆☆☆
☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

مقدر میں غم چاہے حد سے سوا ہو
مقدر میں لیکن مدینہ لکھا ہو

جو ان کے خیالوں میں گم ہو گیا ہو
ضروری نہیں اس کو اپنا پتا ہو

تمام اور تسبیح و تہلیل کیا ہو
بہت ہے اگر وِردِ صلی علیٰ ہو

جو وابستۂ دامنِ مصطفیٰؐ ہو
اسے کیا ہے سو بار محشر بپا ہو

نگاہِ تمنا تجھے تب میں جانوں
نبیؐ کا مرا آمنا سامنا ہو

BAZM E ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

حدکن فکاں میں کوئی بھی نہیں جو
جو ہمارے نبیؐ کی طرح دلربا ہو

غلامِ شہ دیں جو نظریں اٹھادے
تو سدِّسکندر میں بھی راستہ ہو

ضروری محبت میں شرط وفا ہے
محبت اگر ہو تو باقاعدہ ہو

علیم آپ یہ بھی کبھی سوچتے ہیں
نگاہِ کرم پھیرلیں وہ تو کیا ہو

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

یوں ارض و سما نور میں نہلائے ہوئے ہیں
معلوم یہ ہوتا ہے نبیؐ آئے ہوئے ہیں

اک صبح ہے عارض پہ جو چمکائے ہوئے ہیں
اک شام ہے شانوں پہ جو لہرائے ہوئے ہیں

وہ لوٹ کے پھر ہوش میں آیا نہیں کرتے
جو نشہء توحید کے بہکائے ہوئے ہیں

اپنوں پہ عنایت ہے تو غیروں پہ نوازش
سرکارؐ طبیعت بھی عجب پائے ہوئے ہیں

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

جنت کی ہوا میں نہ ملے گی انہیں راحت
جو باغ مدینہ کی ہوا کھائے ہوئے ہیں

کیا حشر کا ڈر جب ہیں وہی شافع محشرؐ
ہم جن کی غلامی کی سند پائے ہوئے ہیں

سرکارؐ بلا لیتے مدینے میں علیم اب
ہم ہند کے ماحول سے اکتائے ہوئے ہیں

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

☆

جلوہ کن فکاں کا ہیں آپؐ ہی آئینہ فقط
آپؐ ہی ابتدا فقط آپؐ ہی انتہا فقط

دنیا وآخرت کا ہے تھوڑا سا مرحلہ فقط
کافی ہے اس کے واسطے نام ہی آپؐ کا فقط

اب تو بسا نگاہ میں گنبد ہے آپؐ کا فقط
اب تو دکھائی دیتا ہے مجھ کو ہرا ہرا فقط

ساون کی ان گھٹاؤں کو خاطر میں خاک لاؤں میں
بھاری ہے سب گھٹاؤں پر واللیل کی گھٹا فقط

حلقہ ہوں اس کے ارد گرد آٹھ آٹھ جنتیں
جو ایک بار دیکھ لے عارضِ مصطفیٰؐ فقط

سارا جہاں ہے آپؐ کے لطف وکرم سے فیضیاب
محروم عافیت ہے کیوں اس وقت ایشیا فقط

BAZM E ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

اس دور میں ثواب وہ پائے گا سو شہید کا
جس میں بھی پائی جائے گی آپ ؐ کی اک ادا فقط

تکمیل شوق دید کا آپ کو اک بتاؤں راز
رکھیں نظر کے سامنے چہرۂ مصطفیٰ فقط

اس کی تجلیوں کی خو سارے جہاں میں دھوم ہے
لکھ لیا ہے جس نے قلب پر سورہ والضحیٰ فقط

عشقِ رسول ؐ کی شراب تیز ہے ویسے بے حساب
باقی رہے گا حشر تک اک گھونٹ کا نشہ فقط

اب تو علیم ایک ہی شغل حیات رہ گیا
نعت حبیب ؐ کبریا پڑھ پڑھ کے جھومنا فقط

☆☆☆

☆

BAZM-E-AIEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016



لب پہ سجالئے جو نبیؐ کی ثنا کے پھول
کیسے سلگ رہے ہیں ہماری خطا کے پھول

بالاتفاق سب سے حسیں دوجہاں میں ہیں
وہ آمنہ کے چاند وہی عائشہ کے پھول

الفاظ جتنے بھی ہیں درودوسلام کے
ہر درداور دکھ میں یہی ہیں شفا کے پھول

دینِ نبیؐ کی راہ میں جوہوگئے شہید
تاحشر خشک ہوں گے نہ ان کی بقا کے پھول

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

طائف میں جس نے جس نے کیا تھا لہولہان
برسے اسی اسی پہ نبیؐ کی دعا کے پھول

ہم تو انہیں کے عارض انور پہ ہیں نثار
قرآن کے بقول جو ہیں والضحیٰ کے پھول

حسرت ہے حاضری کی بہت دیکھئے علیم
اللہ کب کھلائے مرے مدعا کے پھول

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016



حسبِ ذوقِ دید جب کوئی بھی نظّارہ نہ ہو
غیر ممکن ہے سوالِ گنبدِ خضرا نہ ہو

چاند سے اس وقت تک دل میرا بہلے گا نہیں
چاند جب تک آمنہ کی گود کا پالا نہ ہو

آپ کے جلوؤں میں کیسے مان لوں پیارے نبیؐ
میری چشمِ شوق کا تھوڑا بہت حصہ نہ ہو

یا خدا میری نگاہیں بے تکلف چھین لے
میری قسمت میں جو دیدارِ نبیؐ لکھا نہ ہو

پائی ہیں کیا کیا نہ تکلیفیں نبیؐ کے ہجر میں
آدمی ہو اور کچھ بھی ہجر کا مارا نہ ہو

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

سانس رک جائے مگر ذکر نبیؐ چلتا رہے
زندگی ہو ختم لیکن ختم یہ قصّہ نہ ہو

میم کے پردے پہ ہیں بے سود یہ بحثیں تمام
حشر ہوجائے اگر یہ میم کا پردا نہ ہو

گھٹ رہی ہے روز و شب بے تابیٔ عشقِ رسولؐ
سوچتا ہوں یہ سکونِ دل کہیں مہنگا نہ ہو

اب علیم اپنی خطاؤں کی نہیں ہے انتہا
جانے کیا ہو رحمتِ عالم کا گر سایہ نہ ہو

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

خوش قسمتی ہے شہرِ مدینہ ہے اور ہم
اب تو تجلیات کا دریا ہے اور ہم

پیشِ نگاہ گنبدِ خضرا ہے اور ہم
اللہ کے حبیب کا روضہ ہے اور ہم

عرشِ بریں پہ تھا جو قریب خدا کبھی
آنکھوں کے سامنے وہی جلوہ ہے اور ہم

شیشے کی طرح قلب و نظر لگ رہے ہیں اب
چاروں طرف رسولؐ کا چہرہ ہے اور ہم

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

بعد نمازِ فجر یہ اکثر ہمیں لگا
معراج زندگی کا سویرا ہے اور ہم

دولت کی آج کل ہمیں کوئی کمی نہیں
خالص درود پاک کا سونا ہے اورہم

قربت کے باوجود بھی دوری نہیں گئی
جالی کا ایک بیچ میں پردا ہے اور ہم

ہم کو بھی اب سلالے یہیں جنت البقیع
ہر شخص کتنے چین سے سویا ہے اور ہم

تقدیر ہم کو ہند میں لے آئی پھر علیم
ہجرِ نبیؐ میں پھر وہی رونا ہے اور ہم

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

قطعہ

درد میں اک مزا لگ رہا ہے مجھے
روح میں اک نشہ لگ رہا ہے مجھے
سبز گنبد نگاہوں میں ایسا بسا
ذرہ ذرہ ہرا لگ رہا ہے مجھے

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

☆

جس قدر نزدیک شاہِ بحر و بر ہوتے گئے
بارشِ انوار میں ہم تربتر ہوتے گئے

آٹھ دن قربت کے کتنے کارگر ہوتے گئے
سبزگنبد کے نظارے عمر بھر ہوتے گئے

ہم فقیروں پر وہ فیضِ خاکِ در ہوتے گئے
لوٹ کر طیبہ سے ہم توتاجورہوتے گئے

منکشف اہل یقیں پر خیر و شرہوتے گئے
جتنے اندیشے تھے سب زیر و زبر ہوتے گئے

تھے کہاں اور چشم رحمت سے کہاں پہونچے بلال
سنگ موسیٰ جوتھے وہ رشک قمرہوتے گئے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

بدگماں جو تھے نبیؐ سے وہ رہے بے اعتبار
جو نبیؐ کے ساتھ آئے معتبر ہوتے گئے

سورۂ کوثر نظر آیا درِکعبہ پہ جب
شاعروں کے سب قصیدے بے اثر ہوتے گئے

دشمنانِ دینِ حق بوجہل ہوں یا بولہب
کیسے کیسے آنکھ والے بے نظر ہوتے گئے

دیکھ لی ہر شخص نے شانِ گدایانِ رسول
دربدر جو تھے وہ اہلِ سنگ در ہوتے گئے

یہ حقیقت ہے کہ ہم جالی کے باہر تھے علیم
پھر بھی آقا دل کے اندر جلوہ گر ہوتے گئے

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

آپ پر صدقے ہیں میرے قلب وجاں میرے حضورؐ
آپ پر قربان میرے باپ، ماں میرے حضورؐ

خون کی بہتی ہیں ہرسو ندیاں میرے حضورؐ
کیوں ہے محروم کرم ہندوستاں میرے حضورؐ

اڑگئیں میرے یقیں کی دھجیاں میرے حضورؐ
جب سے پیچھے پڑگئے وہم وگماں میرے حضورؐ

سب بہ حیرت دیکھتے ہیں میری عظمت کا زوال
دانت کے نیچے دبی ہیں انگلیاں میرے حضورؐ

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

مرغ وماہی کی طلب میں ہوگئیں بربادیاں
کتنی اچھی تھیں وہ جوکی روٹیاں میرے حضورؐ

کیاکروں آخرمیں اپنی بدنصیبی کا علاج
زہرلگتی ہیں مجھے اچھائیاں میرے حضورؐ

طالب رحمت ہوں میں اے شافع روزِجزا
میرے دامن میں نہیں ہیں نیکیاں میرے حضورؐ

آپ کی امت میں ہوں میں نام ہے میرا علیم
سینچتا ہوں نعت کی پھلواریاں میرے حضورؐ

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

قطعہ

لوگ طیبہ کی گلیوں میں گھوما کئے
اپنی قسمت کی خوبی پہ جھوماکء ے
ایک ہم ہیں کہ آنکھوں میں آنسو بھرے
سبز گنبد کی تصویر چوما کئے

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

قطعہ

کیا یونہی عمر بھر ٹھوکریں کھاؤں گا
کیا میں اپنی مرادیں نہیں پاؤں گا
کیوں بلاتے نہیں میرے پیارے نبی
تب بلاؤگے کیا جب میں مر جاؤں گا



BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

جنت کا جسے دیکھو طلبگار بہت ہے
آقا کا یہاں سایۂ دیوار بہت ہے

آنکھوں نے تجلی کے مزے لوٹے ہیں لیکن
دل میں ابھی گنجائش انوار بہت ہے

ہیں پیشِ نظر میرے وہ طیبہ کے شب و روز
پھر بھی تو مجھے حسرتِ دیدار بہت ہے

جو دن ہے مدینے کا وہ گہوارہ راحت
جو رات ہے طیبہ کی مزے دار بہت ہے

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

جب دیکھو ہے آنکھوں میں بھرے اشک ندامت
طیبہ میں گنہگار سمجھدار بہت ہے

سن سن کے دہلتے ہیں حریفوں کے کلیجے
ان پانچ اذانوں کی توجھنکار بہت ہے

ہم تیر و تبر سے کبھی جنگیں نہیں لڑتے
اپنے یہاں اخلاق کی تلوار بہت ہے

اک شرطِ محبت ہے وہ ہے اسوۂ سرکار
اب ہاتھ اٹھادیں وہ جنہیں پیار بہت ہے

ہوتی ہے علیم اصل میں قسمت سے زیارت
اک بار رسائی ہو تو اک بار بہت ہے

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

اللہ نے دکھا دیا کوئے نبیؐ ہمیں
بندے قرار دینے لگے جنتی ہمیں

واقف ہیں ہم حضور کی رحمت سے خوب خوب
حاجت نہیں ہے اب کسی تصدیق کی ہمیں

چاروں طرف رسول کے جلوے ہیں اور ہم
شاید نصیب ہوگئی دیداوری ہمیں

کی ہم نے راہِ نورِ مجسم جو اختیار
جھک کر سلام کرنے لگی روشنی ہمیں

جب ہم شفیعِ روزِ جزا کے غلام ہیں
محشر میں چھوٹ ہوگی یقیناً کھلی ہمیں

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

شعلہ فگن ہے خون میں عشقِ نبیؐ کی آگ
کردے جلاکے خاک یہ دل کی لگی ہمیں
ہم بارگاہِ رب میں کریں کیا کوئی سوال
حاصل ہے جب رسول سے وابستگی ہمیں
آنکھیں جو بند کرتے ہیں ہم آج بھی علیم
منظر دکھائی دیتا ہے بالکل وہی ہمیں

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

دیارِ شہِ دیں کی جب دھوپ کھائی
پگھلنے لگی میری اِک اِک برائی

ندامت کی میں نے سند ایسی پائی
دکھا دوں تو نظریں جھکالے خدائی

ہے لازم نبیؐ کی رضا میرے بھائی
اسی میں ہے دونوں جہاں کی بھلائی

مدینے کا پرکیف منظر جو دیکھا
بہشت بریں پھر سمجھ میں نہ آئی

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

نبیؐ کی وہ مسجد ہے اب بھی نظر میں
اذاں مجھ کو دیتی ہے اب بھی سنائی

نظر سبز گنبد پہ جب سے پڑی ہے
تصور میں اس دن سے جنت نہ آئی

مدینے سے لوٹے کئی سال گزرے
دوبارہ پہونچنے کی نوبت نہ

علیم اب میں تا عمر نعتیں لکھوں گا
مرا خونِ دل بن گیا روشنائی

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

اللہ کی کیا شانِ عطا دیکھ رہے ہیں
ہم بھی درِ محبوبِ خدا دیکھ رہے ہیں

مجھ کو بھی بلایا ہے شہہ کون ومکاں نے
ہم جیسے گنہگار یہ کیا دیکھ رہے ہیں

آقا کی جدائی میں بہت اشک بہائے
اب اشک بہانے کا مزا دیکھ رہے ہیں

ہم خوب جلے وقت کی دھوپوں میں مگر اب
چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا دیکھ رہے ہیں

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

جو خون کا قطرہ ہے زیارت کا ہے مشتاق
رگ رگ میں ہے اک حشر بپا دیکھ رہے ہیں

ہم کو نہیں درکار مرادوں کا جھمیلا
ہم رحمت عالم کی رضا دیکھ رہے ہیں

ہم جیسے علیمؔ اور درِ سید کونینؐ
بس اپنے مقدر کا لکھا دیکھ رہے ہیں





BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

خاکِ طیبہ کا جو ذرہ ہے رسولِ عربی
سوگنا مجھ سے وہ اچھا ہے رسولِ عربی

نعت کا ہونٹوں پہ جلوہ ہے رسول عربی
آنکھ میں گنبدِ خضریٰ ہے رسولِ عربی

آپ جس شخص کو بھی چاہیں بلالیں در پر
کیا ضروری کوئی پیسہ ہے رسولِ عربی

میں سیاہکار ہوں شک اس میں نہیں ہے پھر بھی
تم سے رشتہ نہیں ٹوٹا ہے رسولِ عربی

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

آپ کے نام کی تاثیر ہے خود اس کا ثبوت
اسم اعظم مجھے آتا ہے رسول عربی

انگلیوں سے نہ کبھی اس کی چمک جائے گی
جس نے کچھ آپ پہ لکھا ہے رسول عربی

گھل گئے خون میں جس روز سے انوارِ درود
میری رگ رگ میں مدینہ ہے رسولِ عربی

شہرِ رحمت میں پہونچنے کا ہے مشتاق علیم
ہند میں کچھ نہیں رکھا ہے رسولِ عربی

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016



ذکر نبیؐ میں لطف عجب پا رہے ہیں ہم
لگتا ہے روشنی میں اڑے جارہے ہیں ہم

کونین کو درود سے گرما رہے ہیں ہم
اللہ کی زبان کودہرا رہے ہیں ہم

پلکوں پہ آنسوؤں کے ستاروں کی ہے قطار
کس حسنِ اہتمام سے شرمارہے ہیں ہم

آواز دی ہے جلوہ ذاتِ رسولؐ نے
ادراک کی حدود سے اب جارہے ہیں ہم

دیکھیں گے کیسے ہوگی ہماری نہ مغفرت
محبوبِ حقؐ کو بیچ میں جب لارہے ہیں ہم

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

نعتِ رسولِ پاکؐ کہاں ہم کہاں علیم
لکھوا رہا ہے کوئی لکھے جا رہے ہیں ہم

☆☆☆
☆

قطعہ

ہم مدینے میں ہیں شہرِ رحمت میں ہیں
اب تو ہم اپنے آقاؐ کی قربت میں ہیں
یاد ہم کو نہیں کوئی دنیا کا غم
آٹھ دن ہوگئے ہم تو جنت میں ہیں

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

قطعہ

میری ٹھوکروں میں شمعیں ہیں جدید روشنی کی
مری مٹھیوں میں کرنیں ہیں جمالِ زندگی کی
مجھے جو بھی جی میں آئے وہ کہا کرے زمانہ
میں فقیر ہوں اسی کا جو لکیر ہے نبیؐ کی

☆☆☆

☆

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

☆

(نعت پوربی زبان میں)

مورے انسون بتائے نہ جھوٹھو بتی
جرگئی مورے من کی اٹریا نبیؐ
تمرے پیتم کی اب مہجدو ڈھیکئی
اپنی رحمت کی پھٹووبدریا نبیؐ

ناہیں سدھ کتھیوموہے ساون پرے
یاگھڑی آئی تورے نہ درسن ملے
پورجیون توری راہ تکتئے تکت
مور پاتھر کی ہوئیکئی نجریا نبیؐ

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

تورے بن مورے تن من میں لوکا اٹھیں
نیر نینن سے مورے ٹپاٹپ چویں
رنگ ماسہ برابر نہ اترے کبوٗ
ا ئیس رنگے ہو پکی چنریا نبیؐ

سب تواہ بت ستائے ہیں کا میں کہوں
کوٗنے کوٗنے کا تم سے بکھنوا کروں
تم تو ترلوک ماں ہو منجھائے بھیئے
رتی رتی ہے تمکا کھبریا نبیؐ

گھور سنکٹ کے گھیرے میں اب پران ہیں
جینگھے دیکھوادھر ٹھاڑھ سیطان ہیں
سانچ مانو علیم اب ہے بہتئے دکھی
اہکی بھارت میں ناہی گجریا نبیؐ

☆☆☆
☆

BAZM-E-ALEEM
Uploaded by Yasir Jamal Usmani

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com



مدتوں چاہے اے دل تڑپنا پڑے
ڈگمگائیں نہ ذوق طلب کے قدم
زندگی میں اک ایسا بھی دن آئیگا
چل کے چومیں گے شاہ عرب کے قدم

آئینے سے انھیں کیا سروکار ہے
چاند سے انکی تشبیہ بیکار ہے
عرش نے اپنے سر پر جگہ دی جنھیں
سوچئے ہونگے کتنے غضب کے قدم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

اللہ اللہ وہ کملی والے مرے
سنگریزوں نے بھی جنکے کلمے پڑھے
جنکے آگے ٹھرنے سے مجبور ہیں
پاؤں بو جہل کے بو لہب کے قدم

دھوم معراج کی ہے فلک در فلک
بے طرح دم بخد ہے ہجوم ملک
بے نیازی ہے پکڑے ہوئے مستقل
دونوں ہاتھوں سے مضبوط رب کے قدم

اے علیم آپ کتنے ہوں اندوہگیں
رحمتیں ایسے ہوتی ہیں حاصل کہیں
آپ کے تو لبوں تک بھی آئے نہیں
بھول کر نالۂ نیم شب کے قدم



BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

آخری نعت

(بزم افقر بارہ بنکی کے مشاعرہ میں 19 فروری 2012 کو پڑھی گئی)

درِ خیرالوریٰؐ ہے اور میں ہوں
کرم بے انتہا ہے اور میں ہوں

خوشی حد سے سوا ہے اور میں ہوں
ہر اک غم لاپتا ہے اور میں ہوں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

یہاں چاروں طرف ہر وقت ہر دم
درودوں کی صدا ہے اور میں ہوں

ہمیشہ جن کی نافرمانیاں کیں
انہیں کا سامنا ہے اور میں ہوں

پسینے پر پسینے آرہے ہیں
پشیماں ہر خطا ہے اور میں ہوں

یہاں تو ایک اک اشکِ ندامت
سمندر سے بڑا ہے اور میں ہوں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com
BAZM-E-ALEEM
Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

شفیع المذنبیںؐ تمہیں ہو سرکارؐ
تمہارا آسرا ہے اور میں ہوں

میں اب سمجھا علیم اپنی حقیقت
تمہارا نقشِ پا ہے اور میں ہوں



BAZM-E-ALEEM

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

سلام



نہ جن آنکھوں میں آنسوں ہوں وہ کوئی کم ہیں پتھر سے
محبت فرض ہے ہر شخص پر شبیرؑ و شبرؑ سے
جو بیگانہ ہیں دنیا میں غمِ آلِ پیمبرؐ سے
تعلق توڑ لیں اپنا رسول اللہ کے در سے
ہم اپنے قلب کو تشبیہ دیتے ہیں سمندر سے
محبت ایک سے کیا ہم تو کرے ہیں بہتر سے
یزیدی فوج کا ہر شخص خود یہ مانتا ہوگا
حسینؑ ابن علیؑ ڈر تے نہیں اعدا کے لشکر سے
بہت کم لوگ واقف ہیں حیات جاوداں کیا ہے
شہادت کی سعادت صرف ملتی ہے مقدر سے
مٹانا دینِ حق کو چاہتے تھے اشقیا لیکن
تحفظ دیں کو حاصل ہوا ہے ابنِ حیدرؑ سے
کچھ ایسے ہیں علیم اظہارِ غم کے جو نہیں قائل
لبوں پر مہر ہے لیکن لگی ہے آگ اندر سے



BAZM-E-ALEEM

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

قطعات در منقبت خواجہ غریب نواز

خواجۂ خواجگاں السّلام السّلام
زندہ وجاوداں السّلام السّلام
اے معین ومددگارِ بے چارگاں
شاہِ ہندوستانؒ السّلام السّلام

سیکڑوں قسم کے غم کیوں ہیں یہ خواجہؒ جانیں
لوگ محروم کرم کیوں ہیں یہ خواجہؒ جانیں
اصل میں ہند کے ہیں مالک ومختار وہی
رحمتیں ہند پہ کم کیوں ہیں یہ خواجہؒ جانیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Uploaded by Yasir Jamal Usmani

www.iqbalkalmati.blogspot.com
Internet Edition 2016

منقبت خواجہ غریب نواز

اگر نہیں مرے غم کی دوا غریب نوازؒ
جواب دوں میں زمانے کو کیا غریب نوازؒ
مراد پا کے جو لوٹے یہ خود ہے ان کا بیاں
کہ سب کا دامنِ دل بھر گیا غریب نوازؒ
خطا معاف مرا اک سوال ہے تم سے
تمہارے در سے مجھے کیا ملا غریب نوازؒ
اوڑھا دیا ہے تمنا کو خامشی کا کفن
زبان تھک گئی کر کے دعا غریب نوازؒ
تمہاری شان عطا کا رہے گا کیا مقصد
اگر نہ مانگنے والا رہا غریب نوازؒ
مری مدد سے جو یونہی گریز کرنا تھا
میں پوچھتا ہوں کوئی کیوں بنا غریب نوازؒ
تمہیں ہو نازِ غریباں تمہارے ہوتے ہوئے
علیم کس سے کہے مدّعا غریب نوازؒ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ختم شد

BAZM-E-ALEEM
Uploaded by Yasir Jamal Usmani